سنِ تصنیف:

Constantine Campbell کے مطابق یہ کتاب 80 یا 90 بعد از مسیح میں لکھی گئی۔ یعنی 70 کے بعد لکھی گئی۔ اناجیل میں سے یہ اِنجیل سب سے بعد لکھی گئی۔

اِنجیل لکھنے کا مقصد:

مقدس یوحنا کی معرفت لکھی گئی اِنجیل کا مقصد اسی اِنجیل میں بیان کیا گیا ہے (یوحنا 20:30-31)۔ اس اِنجیل کو لکھنے میں مقدس یوحنا کا جو مقصد نظر آتا ہے وہ یہ ہے کہ لوگ مسیح کو نجات دہندہ کے طور پر قبول کریں اور خُدا کے بیٹے کے طور پر اس پر ایمان رکھیں۔

پھر اس کا مقصد خُداوند یسوعؔ مسیح کی اُلوہیت کو بیان کرنا ہے۔

مقدس یوحنا رسول کی معرفت لکھی گئی اِنجیل میں بیان کردہ سات معجزات خُداوند یسوعؔ مسیح کی اُلوہیت کو بیان کرنے کے لئے قلمبند کئے گئے ہیں۔

سات معجزات

1- پانی کو مے بنانا (یوحنا 2:6-12) اس معجزہ کا مقصد یہ دکھانا تھا کہ خُداوند یسوعؔ مسیح کو تمام قدرتی چیزوں پر اختیار دیا گیا ہے۔

2- افسر کے بیٹے کو شفا بخشنا (یوحنا 4:46-54)۔ اس کا مقصد خُداوند یسوعؔ مسیح کا فاصلوں اور جگہوں پر اختیار دکھانا ہے۔

3- مفلوج شخص کو شفا دینا (یوحنا 5:1-15)۔ اس معجزہ کا مقصد خُداوند یسوعؔ مسیح کا بیماریوں اور کمزوریوں پر اختیار دکھانا ہے۔

4- پانچ ہزار کو کھانا کھلانا (یوحنا 6:1-14)۔ اس معجزہ کا مقصد خُداوند یسوعؔ مسیح کو دُنیا کا رازق ثابت کرنا تھا۔

5- پانی پر چلنا (یوحنا6:15-21)۔اس معجزہ کا مقصد خُداوند یسوعؔ مسیح کے فطرت پر اختیار کو ثابت کرنا تھا۔

6- پیدائشی اندھے کو شفا بخشنا (یوحنا9:1-41)۔اس معجزہ کا مقصد خُداوند یسوعؔ مسیح کو جسمانی اور روحانی اندھے پن سے شفا دینے والے کے طور پر متعارف کرانا ہے۔

7- لعزر کو مُردوں میں سے زندہ کرنا (یوحنا11:1-44)۔

مخاطبین یا سامعین:

یہ اِنجیل پوری دُنیا کے لئے لکھی گئی (یوحنا3:16)۔یونانی لفظ Kosmos جو دُنیا کے لئے استعمال ہوا ہے یہ مقدس یوحنا کی معرفت لکھی گئی اِنجیل میں 80 سے زائد مرتبہ استعمال ہوا ہے۔باقی تینوں اناجیل میں صرف 15 دفعہ استعمال ہوا ہے۔

اس اِنجیل میں خُدا کی نظر پوری دُنیا پر ہے:

خُدا دُنیا سے محبت رکھتا ہے(یوحنا 3 : 16) اور خُدا نے اپنے بیٹے کو دُنیا میں بھیجا (یوحنا3:17،10:36)۔

مقدس یوحنا کی معرفت لکھی گئی اِنجیل میں خُداوند یسوعؔ مسیح کی خدمت کا دائرہ پوری دُنیا ہے:

یسوعؔ دُنیا کا خالق ہے(یوحنا1:10)

یسوعؔ دنیا کا نور ہے(یوحنا1:9؛3:19؛8:12؛9:5؛12:46)

یسوعؔ دنیا کا گُناہ اُٹھالیتا ہے(یوحنا1:29)

یسوعؔ دُنیا کا نجات دہندہ ہے(یوحنا4:42؛12:47)

یسوعؔ دُنیا کے لئے نبی تھا(یوحنا6:14)

یسوعؔ دُنیا کو زندگی بخشتا ہے(یوحنا6:51)

یسوعؑ نے اپنے شاگردوں کو دُنیا میں بھیجا (یوحنا17: 18)۔

اس اِنجیل میں کون کونسی باتیں بیان ہوئی ہیں جن میں دکھایا گیا ہے کہ خُداوند یسوعؑ مسیح خُدا کا بیٹا ہے۔

ابتدائیہ (یوحنا1:1-5)

خُداوند یسوعؑ مسیح بار بار خُدا کو اپنا باپ کہہ کر پُکارتے ہیں۔ اس اِنجیل میں 120 سے زائد مرتبہ خُدا کو باپ کہا گیا ہے جبکہ مقدس یوحنا خُداوند یسوعؑ مسیح کے بارے میں بیان کرتے ہیں انہوں نے 35 مرتبہ خُدا کو براہ راست باپ کہتے ہیں۔ یہ تعداد باقی تمام اناجیل سے زیادہ ہے۔

مقدس یوحنا کی معرفت اِنجیل میں خُداوند یسوعؑ کے میں ہوں کے دعوے بہت نمایاں ہیں (یوحنا8: 58؛ خروج3: 14)۔

سات بڑے دعوے:

1- زندگی کی روٹی میں ہوں (یوحنا6: 35)

2- دُنیا کا نور میں ہوں (یوحنا8: 12؛ 9: 5)

3- دروازہ میں ہوں (یوحنا10: 7)

4- اچھا چرواہا میں ہوں (یوحنا10: 11، 14)

5- قیامت اور زندگی میں ہوں (یوحنا11: 25)

6- راہ، حق اور زندگی میں ہوں (یوحنا14: 6)

7- انگور کا حقیقی درخت میں ہوں (یوحنا15: 1)

مقدس یوحنا کی معرف اِنجیل کے 4 باب میں خُداوند یسوعؑ مسیح نے بہت ساری رُکاوٹوں کو توڑ ڈالا۔

نسلی بندھن:

یہودی سامریوں سے نفرت کرتے تھے اور انہیں ناپاک سمجھتے تھے۔ اور ان کے علاقہ سے بھی نہیں

گزرتے تھے۔لیکن خُداوند یسوع مسیح نے بطور یہودی قصد کیا کہ وہ ان بندھنوں کوتوڑ دیں گے۔اسی لئے وہ سامریہ میں گئے اور سامری خاتون سے گفتگو بھی کی۔

صنفی بندھن:

اس وقت کے معاشرے میں عورتوں کو کمتر سمجھا جاتا تھا اور مرد عام طور پر عوامی مقامات پر خواتین سے بات نہیں کرتے تھے۔ یہودی خود بھی ایسے ہی تھے۔یہودی مرد تین باتوں کے لئے روزانہ شکرگزاری کرتے ہیں۔میں عورت نہیں، میں غلام نہیں اور میں غیرقوم سے نہیں۔لیکن خُداوند یسوع مسیح سے اس بندھن کو بھی توڑ دیا۔

مذہبی بندھن:

یہودی غیراقوام سے نفرت کرتے تھے اور انہیں کمتر سمجھتے تھے لیکن خُداوند یسوع مسیح نے ان کو اپنایا، انہیں اپنی بادشاہی میں شامل کیا۔